سوال

(331)طالبات کو مارنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسی طالبات جنہیں علم وادب میں راہنمائی کی ضرورت ہو توانہیں مارنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

استاذ اور مدرس کا چھوٹے اور بڑے بچوں کے لیے شفیق اور نرم خو ہونا ایک مستحسن امر ہے۔ لیکن اگر حالات تعزیر اور مار پیٹ کا تقاضا کریں تو ایسا کرنا بھی جائز ہے۔ لیکن سخت پٹائی نہ ہو اس لیے کہ بدمعاملگی اور عدم احترام بے وقوف لوگوں کا شیوہ ہوتا ہے۔ لہذا ضرورت کے تحت سختی اور قوت کا استعمال نرم خوئی اور شفقت سے زیادہ مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ ۔۔۔ شیخ ابن جبرین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 351

محدث فتویٰ